بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اول

قرآن کالج ـــ نئے داخلوں سے قبل بورڈ سے الحاق

قرآن کالج کو مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے تعلیمی منصوبوں میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔ اِس کالج میں ایف اے اور بی اے کے مروجہ نصاب کے علاوہ طلبہ کو اضافی طور پر نہ صرف یہ کہ عربی زبان اور تجوید کی تعلیم دی جاتی ہے بلکہ قرآن حکیم کے منتخب مقامات کے دروس کے ذریعے انہیں دین کے جامع اور ہمہ گیر تصور اور دینی فرائض کے اجمالی خاکہ سے بھی رُوشناس کرایا جاتا ہے۔ گو قرآن کالج میں تدریس کا آغاز آج سے دس بارہ سال قبل ہو گیا تھا لیکن بعض وجوہات کی بنا پر انٹرمیڈیٹ بورڈ اور یونیورسٹی کے ساتھ اس کے الحاق کی نوبت تاحال نہیں آ سکی تھی۔ چنانچہ اس کالج کے طلبہ کی ایف اے اور بی اے کے امتحانات میں شرکت ابھی تک پرائیویٹ طلبہ کی حیثیت سے ہی ہوتی تھی۔ یہ ایک بہت بڑی کمی تھی جس کا براہ راست اثر داخلوں پر پڑتا تھا۔ اس لئے کہ ایک عام طالب علم کے لئے اس کالج کی حیثیت ایک ٹیوشن سنٹر سے زائد نہیں تھی۔ الحمدللہ کہ اس کمی کی تلافی کا سامان اب فراہم ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں پہلا مرحلہ اس کالج کی رجسٹریشن کا تھا جو بحمد اللہ طے ہو چکا ہے اور اب بورڈ کے ساتھ اس کے الحاق کے ضمن میں بھی تمام ابتدائی مراحل طے پا چکے ہیں اور اُمید واثق ہے کہ ایف اے اور آئی کام میں نئے داخلوں سے قبل یہ ہفت خواں بھی طے ہو جائے گا ـــ اس ضمن میں جن احباب نے ادارے کے ساتھ خصوصی تعاون کیا ان میں سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والے ہمارے ایک بزرگ رفیق محمد بشیر وڑائچ صاحب کا نام بہت نمایاں ہے، جنہوں نے اس معاملے میں خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے اپنی پیرانہ سالی کے باوصف غیر معمولی تعاون کیا اور محکمہ تعلیم سے اپنے سابق روابط اور تجربات کو بروئے کار لاتے ہوئے ادارے کی رہنمائی کی اور مطلوبہ ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

☆ ☆ ☆

احباب نوٹ فرمالیں کہ اس سال ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس میں نئے داخلے سابقہ معمول سے ایک ماہ قبل یعنی اواخر اگست تک مکمل کر لئے جائیں گے اور تدریس کا آغاز ان شاء اللہ ۷ ستمبر سے ہو جائے گا۔ قبل ازیں تدریس کا آغاز اکتوبر کے پہلے ہفتے میں ہوتا تھا۔ ○○